Vice President addresses the first plenary Session of the 13th ASEM Summit

November 25, 2021

نائب صدر جمہوریہ نے 13ویں ایشیا- یورپ میٹنگ سمٹ کے پہلے عمومی اجلاس سے خطاب کیا

25 نومبر، 2021

نائب صدر نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور دیگر اہم بین الاقوامی اداروں میں اصلاحات کا مطالبہ کیا۔

انہوں نے کہا کہ عصری دنیا کے چیلنجوں کا سامنا ماضی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے بنائے گئے نظاموں سے نہیں کیا جا سکتا۔

امن کے بغیر ترقی متاثر ہوتی ہے اور ترقی کی کمی تشدد اور عدم استحکام کے لیے زرخیز زمین پیدا کرتی ہے – نائب صدر جمہوریہ

اصلاح شدہ کثیرالجہتی ایک اہم اصول ہے جس پر ہندوستان نے عمل کیا ہے – نائب صدر

نائب صدر جمہوریہ نے 13ویں ایشیا- یورپ میٹنگ سمٹ کےعمومی اجلاس سے خطاب کیا

نائب صدر جمہوریہ جناب ایم وینکیا نائیڈو نے آج اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور دیگر اہم بین الاقوامی اداروں میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا تاکہ وہ آج کے عصری حقائق کی عکاسی کریں اور عصری چیلنجوں سے نمٹنے کے قابل ہوں۔

آج نئی دہلی سے ورچوئل طریقے سے 13 ویں ایشیا- یورپ میٹنگ سمٹ کے پہلے عمومی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ دنیا آج تیزی سے اقتصادی، تکنیکی اور سیکورٹی چیلنجوں کا مشاہدہ کر رہی ہے اور ان سے نبرد آزما ہے، اور موجودہ کثیر جہتی نظام ان چیلنجوں کا موثر جواب دینے میں ناکام رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اصلاح شدہ کثیر الجہتی نظام ایک کلیدی محرک اصول ہے جسے ہندوستان نے موجودہ عالمی ادارہ جاتی ڈھانچے میں با مقصد اصلاحات کے لیے اپنایا ہے۔

دو روزہ سربراہی اجلاس جس کا آج افتتاح ہوا، کمبوڈیا کی جانب سے ورچوئل فارمیٹ میں میزبانی کی جا رہی ہے اور اس کا موضوع "مشترکہ ترقی کے لیے کثیر الجہتی نظام کو مضبوط بنانا" ہے۔ ایشیا- یورپ میٹنگ-13 میں ہندوستانی وفد کی قیادت نائب صدر جناب ایم۔ وینکیا نائیڈو نے کی، جو کل سمٹ کے ریٹریٹ سیشن سے بھی خطاب کریں گے۔

اس بات کو نوٹ کرتے ہوئے کہ امن کے بغیر ترقی کو نقصان پہنچتا ہے، جناب نائیڈو نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ ترقی کی کمی اور معاشی ترقی میں رکاوٹ تشدد اور عدم استحکام کے لیے زرخیز میدان فراہم کرتی ہے۔ لہذا، انہوں نے اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور ذریعہ معاش کی حفاظت کو بڑھانے کی کوششوں پر زور دیا اور تجویز پیش کی کہ یہ کووڈ- 19 وبائی امراض سے بری طرح متاثر ہونے والی قوموں کی بحالی میں ایک بڑا رول ادا کرے گا۔ عالمی سطح پر مسلسل عدم تحفظ کے اسباب کو کم کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے نائب صدر نے عالمی امن اور سلامتی کو برقرار رکھنے کے لیے ذمہ دار بین الاقوامی ڈھانچے میں اصلاحات کی ضرورت کو اجاگر کیا۔

اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ آج کی متحرک اور ایک دوسرے پر منحصر دنیا کے بہت سے چیلنجوں کو فرسودہ نظاموں کے ساتھ حل نہیں کیا جا سکتا جو ماضی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے بنائے گئے تھے، جناب نائیڈو نے بین الاقوامی تعاون کا از سر نو تصور کرنے اور اس کے عزائم کو مزید وسعت دینے کی فوری ضرورت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ "یہ ایک مربوط عالمی ردعمل کی کمی ہے جس نے کثیر الجہتی نظام کی کمزوریوں کو بے نقاب کیا ہے جیسا کہ یہ آج دکھائی دے رہا ہے۔"

نائب صدر جمہوریہ نے یہ بھی کہا کہ وبائی مرض نے غیر معتبر عالمی سپلائی چینز سے لے کر ویکسین کی غیر منصفانہ تقسیم تک کی خرابیوں کو بے نقاب کیا ہے، جس سے عالمی یکجہتی کی ضرورت کو مزید اجاگر کیا گیا ہے اور کثیر الجہتی نظام کو مضبوط کیا گیا ہے۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ وبائی امراض کے بعد کی نئی دنیا کثیر الجہتی نظام سے بہت مختلف مطالبات کرے گی، انہوں نے بین الاقوامی اقتصادی تعاون کے لیے چار اہم شعبوں پر روشنی ڈالی، یعنی لچکدار اور قابل بھروسہ سپلائی چین، صحت کی حفاظت، ترقی کے لیے ڈیجیٹل اور سبز اور پائیدار بحالی۔

نائب صدر نے تمام شرکاء کو ایشیا- یورپ میٹنگ کے عمل کی 25 ویں سالگرہ پر مبارکباد دی جو 1996 میں قائم ہوا تھا۔ عالمی تشویش کے مسائل کو حل کرنے کے لیے دونوں براعظموں کے رہنماؤں اور لوگوں کو ساتھ لانے کے لیے ایشیا- یورپ میٹنگ کی تعریف کرتے ہوئے، انہوں نے باہمی تعاون پر مبنی کثیر الجہتی قوتوں کو مضبوط بنانے کی سمت کام کرنے کے حوالے سے بھارت کے عزم کی تاکید کی۔

نئی دہلی

25 نومبر، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.